



سوال

(440) شعبہ بازی سے علاج کرنے والے امام کے پیچھے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے معلوم ہوا ہے کہ جو امام ہمارے گاؤں کی مسجد میں نماز پڑھاتا ہے۔ وہ تعویذوں اور شعبہ بازی کے ساتھ علاج کرتا ہے۔ کیا اس بات کے معلوم ہونے کے بعد اگر میں اس کے پیچھے نماز پڑھوں تو اس میں گناہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اصول یہ ہے کہ جس مسلمان کا نماز پڑھنا صحیح ہو اس کی امامت بھی صحیح ہے۔ خصوصاً جب امام کے حالات کے بارے میں علم نہ ہو لیکن جن کی اپنی نماز ہی صحیح نہ ہو۔ مثلاً اہل بدعت جن کی بدعات کفر تک پہنچتی ہوں تو ان کے پیچھے نماز جائز نہیں کیونکہ ان کی اپنی نماز صحیح نہیں ہے۔

یہ شخص جو شعبہ بازی اور تعویذوں سے علاج کرتا ہے تو اس کے دو پہلو ہیں :

1- شعبہ بازی جو بلاشک و شبہ حرام ہے۔ کیونکہ اس میں دھوکا اور فریب ہے۔ اور ممکن ہے کہ اس میں کسی وقت کوئی ایسی چیز بھی ہو جو کفر تک پہنچانے والی ہو مثلاً یہ کہ وہ شعبہ بازی کے سلسلہ میں شیطانوں سے خدمت لے یا ذبح و دعاء کے ذریعہ ان کا تقرب حاصل کرے وغیرہ۔ اور

2- تعویذ نویسی اگر تعویذات قرآنی آیات یا مسنون دعاؤں پر مشتمل ہوں تو ان کے بارے میں علماء کرام میں اختلاف ہے بعض نے انہیں جائز قرار دیا اور بعض نے ان سے بھی منع کیا ہے اور صحیح بات یہی ہے کہ یہ تعویذ بھی ممنوع ہیں لیکن ان کے استعمال کرنے والے امام کے پیچھے نماز کو ترک نہیں کیا جاسکتا۔

اگر تعویذ شرکیہ و بدعیہ کلمات پر مبنی ہوں تو ان کے بارے میں صرف ایک ہی بات ہے کہ انہیں استعمال کرنے کی قطعاً اجازت نہیں ہے۔ ایسے تعویذ لکھنے والے کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ قدس میں توبہ کرے اور آئندہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تعویذ نویسی کے اس کاروبار کو ترک کر دے۔ (شیخ ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1



صفحہ نمبر 389

محدث فتویٰ